زرِ تلافی پر سال بسال نظرِ ثانی کے ساتھ عالمی ادارہ محنت نے علی انٹر پرائز میں آتش زدگی کے متاثرین کو غیر معینہ مدت کے لیے پنشن کی ادائیگی کی یقین دہانی کر دی۔

کنونشن 121 کے تقاضوں کے مدِ نظر، سندھ ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹوشن کی جانب سے دیئے جانے والے قانونی معاوضوں میں کمی کو پورا کرنے کیلئے، عالمی ادارہِ محنت کو ستمبر 2016 میں KiKTextilien und Non-food GmbH (KiK) کی جانب سے رضاکارانہ طور پر فراہم کردہ فنڈز کا امین نامزد کیا گیا۔ اس سلسلے میں پانچ (5) ملین ڈالر سے زائد کا ایک معاہدہ طے پایا تاکہ بلدیہ، کراچی میں علی انٹر پرائزز گارمنٹ فیکٹری میں ہونے والی المناک آتشزدگی کے متاثرین کو آمدنی اور طبی اور متعلقہ دیکھ بھال کے نقصان کا معاوضہ فراہم کیا جائے۔ یہ حادثہ پاکستان کی تاریخ کے بدترین صنعتی حادثات میں سے ایک تھا۔

متاثرین سانحہ کے مفادات اور فنڈز کی ممکنہ معاشی صورتحال کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اور متعلقہ فریقین کی مشاورت سے تمام معقول و مناسب صورتوں کا بھرپور جائزہ لینے کے بعد، عالمی ادارہِ محنت کو یہ اعلان کرتے ہوئے مسرت ہو رہی ہے کہ ادارہ جنیوا میں اپنے صدر دفتر سے یہ فنڈز پاکستان منتقل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے اور ادارے نے ایک انشورنس کمپنی کو اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے یہ نمائندہ اس فنڈ کی، حکومتِ پاکستان کی ضمانت کیساتھ، گورنمنٹ کی طرف سے جاری کیے گئے پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز میں سرمایہ کاری کرے گا۔ مزید بر آں، یہ نمائندہ غیر معینہ مدت کے لیے متاثرین کو مالی معاوضوں کی ادائیگی یقینی بنائے گا۔ اہم بات یہ ہے کہ عالمی ادارہِ محنت بدستور ان فنڈز کا امین رہے گا۔

مزید بر آں، اس بندوبست کے نتیجے میں کل ماہانہ معاوضوں میں 75 فیصد اضافہ ممکن ہو پایا ہے جو متاثرین کے ان طبقات کو ادا کیا جائے گا جن کے لیے نظرِ ثانی شدہ معاوضہ کا معاملہ 2016 کے ابتدائی معاہدے میں زیرِ التوا چھوڑ دیا گیا تھا۔ مالی نظرِ ثانی کا مقصد یکم جنوری 2017 سے یکم جنوری 2023 تک پاکستان میں ہونے والی مہنگائی میں اضافے کے حساب سے اس ماہانہ معاوضے کو موزوں بنانا ہے۔ بالفاظِ دیگر 75 فیصد اضافے کا اطلاق ان کل ماہانہ معاوضوں پر ہو گا جو متاثرین 2016 کے معاہدے اور سندھ ایمپلائز سوشل سیکیورٹی ایکٹ (SESSA) کے تحت ماہانہ معاوضہ وصول کر رہے ہیں۔ اسکے ساتھ ساتھ 2023 کی پہلی سہ ماہی میں، عالمی ادارہِ محنت ایسے مستفید کنندگان کو یکم جنوری 2017 سے یکم جنوری 2023 کے درمیان کی بقایا نظرِ ثانی شدہ رقوم کی ادائیگی کے لیے بھی پر عزم ہے۔

دسمبر 2022 کے آخر میں، تمام مستفید کنندگان کو عالمی ادارہِ محنت کے زیرِ اہتمام ایک میٹنگ میں مدعو کیا گیا تھا، جہاں متاثرین کو ان کے معاوضوں میں اضافے اور مستقبل میں سالانہ نظرِ ثانی شدہ معاوضہ کی ضمانت دی گئی تھی۔ اس کے علاوہ اس موقع پر مستفید کنندگان کو انفرادی طور پر اردو میں لکھا ہوا ایک تفصیلی مراسلہ بھی بھجوایا گیا۔ عالمی ادارہِ محنت نے مستفید کنندگان کو انکی مدد اور رہنمائی کیلئے قائم کی گئی مخصوص ہیلپ لائن اور دفتری اوقاتِ کار میں ایک فرنٹ ڈیسک کی سہولت بارے بھی آگاہ کیا۔

فنڈز کے امین کے طور پر، عالمی ادارہِ محنت ان فنڈز کے اطلاق، انتظام و انصرام اور انتظامی معاملات میں سہولت کاری فراہم کرتا رہے گا۔ ہر سال، عالمی ادارہِ محنت مستفید کنندگان کو سالانہ اداشدہ معاضوں کی تحریری دستاویز (اسٹیٹمنٹ) بھیجے گا جس میں ہر مستفید کنندہ کے استحقاق اور اہلیت کی وضاحت کی جائے گی۔ عالمی ادارہِ محنت حکومت سندھ اور SESSI کے ساتھ باہمی تعاون جاری رکھے گا، اس دوران سندھ ایمپلائز کا ادارہ SESSI اس المناک آتش زدگی کے متاثرین کو بنیادی پنشن کی تقسیم جاری رکھے گا جو یہ متاثرین SESS ACT کے تحت وصول کر رہے ہیں۔